پہلے مجدد" کے تجدیدی کارنامے کی طرف توجہ دلائی۔ تقسیم ہند سے پہلے اور پاکستان کے قیام کے بعد مجدد کی تصانیف (خصوصاً مکتوبات) کی وسیع پیمانے پر اشاعت ہوئی اور ان کے نظریات اور فکر و فلسفے پر مضامین اور مستقل تصانیف کا ایک غیر مختتم سلسلہ نظر آتا ہے۔ جمیل سرہندی کی مرتبہ، پیش نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

گہری عقیدت و محبت سے مرتب کی ہوئی اس خوب صورت کتاب میں مرتب کے اپنے سات مضامین کے علاوہ دیگر اہل قلم کے سولہ مضامین اور متعدد منظوم نقوش عقیدت شامل ہیں۔ اگرچہ فکر مجدد کو عام کرنے والی ہر کوشش لائق تحسین ہے، تاہم محسوس ہوتا ہے کہ فاضل مرتب نے نہایت عجلت میں مختلف اخبارات و رسائل سے مجدد" پر شائع شدہ مضامین کو جمع کر کے کتابی صورت دے دی ہے (ان مضامین کے مصادر بھی نہیں دیے گئے۔ مرتب کا کہنا ہے کہ یہ مضامین، مجدد" سے متعلق جلسوں میں پڑھے گئے)۔ دو تین مضامین کے علاوہ تقریباً سبھی مضامین میں ایک ہی طرح کا مواد بار بار پڑھنے میں آتا ہے، آپ کہاں پیدا ہوئے، کس کس سے بیعت کی، کون سے سفر کیے، جہانگیری دربار میں پیشی، قید و بند، حلقہ ارادت، سلسلۂ دعوت، وفات اور اثرات مابعد وغیرہ۔ چونکہ بیشتر مقالات کا انداز علمی و تحقیقی نہیں، بلکہ خوش عقیدتی کا ہے، اس لیے بہت سی کمزور روایتیں، کرامتوں کی داستانیں (اپنی مرضی سے قید ہوئے تھے، ص ۳۵، ۳۶) اور بادشاہ کی عقیدت کی ضعیف حکایتیں ("بادشاہ نے اپنی گستاخیوں پر ندامت کا اظہار کیا... حضرت سے شیفتگی کا یہ عالم ہوا کہ وہ انھیں ہمیشہ شاہی کیمپ میں ساتھ رکھتا تھا، یوں عظیم الشان مغل سلطنت کو خدا کے ایک درویش نے بے دام خرید لیا...." ص ۵۷) جگہ جگہ نظر آتی ہیں۔ ضرورت ہے کہ مجددؒ کی اس بے باک فکر کو اجاگر کیا جائے، جو مال و دولت دنیا سے بے اعتنائی، نیز جاہ و حشم اور اقتدار کو حقارت کی نظر سے دیکھنے کے ساتھ ساتھ دنیا سے گریز کے بجائے اسے بدل دینے کے عزم، اور اس کے لیے قرآن و سنت نبویؐ کی حقیقی روح کو زندگی میں سمو لینے سے عبارت ہے۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

برصغیر میں مطالعۂ قرآن، (فکر و نظر کا خصوصی شمارہ)، جنوری تا جون ۱۹۹۹، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد۔ صفحات: ۳۹۵۔ قیمت: ۱۰۰ روپے

ادارہ تحقیقات اسلامی، ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری کی زیر سرپرستی، علمی تحقیق کے میدان میں وقیع اور قابل قدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ڈاکٹر صاحب وقتاً فوقتاً اہم موضوعات پر سیمی نار منعقد کرتے ہیں۔ ادارہ تحقیقات اسلامی نے ۲۸ اپریل تا یکم مئی ۱۹۹۷ کو برعظیم میں مطالعۂ قرآن کی کوششوں کا جائزہ لینے اور علمی حلقے کو اس سے متعارف کرانے کے لیے ایک چار روزہ سیمی نار منعقد کیا جس میں ۲۳ مقالے پڑھے گئے۔ ان میں سے سولہ مقالات زیر نظر شمارے میں پیش کیے گئے ہیں۔